ہفتہ وار رسالہ: 314
WEEKLY BOOKLET: 314

امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ کی کتاب ”نیکی کی دعوت“ کی ایک قسط بنام

جادو
کے بارے میں معلومات

صفحات 17

- میں آگ کے اندر 20 منٹ کھڑا رہا 07
- گناہ مٹانے کا نسخہ 11
- نیک بندوں کی شانیں 16

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال
محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی دامت برکاتہم العالیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

یہ مضمون ”نیکی کی دعوت“ کے صفحہ 467 تا 482 سے لیا گیا ہے

جادو کے بارے میں معلومات

دُعائے عطار: یاربَّ المصطفٰے! جو کوئی 17 صفحات کا رسالہ ”جادو کے بارے میں معلومات“ پڑھ یا سُن لے اُسے جادو اور شریر جنّات کے اثرات اور نظرِ بد سے محفوظ فرما اور اسے بے حساب بخش دے۔ اٰمین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہ علیہِ واٰلہٖ وَسَلَّم

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: ”تمہارا مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا تمہاری دُعاؤں کا محافظ، رَبِّ کریم کی رضا کا باعث اور تمہارے اَعمال کی پاکیزگی کا سبب ہے۔“ (القول البدیع، ص270)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰهُ علٰی مُحَمَّد

آیئے! سنّتیں عام کرنے کا جذبہ بڑھانے کیلئے ایک مَدَنی بہار سنتے ہیں۔

تین شرابی بھائی دینی ماحول میں آگئے!

ضِلَع اَوکاڑہ کی تحصیل دِیپال پُور (پنجاب، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کے خاندان کا شُمار وہاں کے امیر ترین گھرانوں میں ہوتا تھا مگر افسوس کہ اُن کے ہوش سنبھالنے سے پہلے ہی اُن کے بڑے بھائی بُرے دوستوں کی صحبت کی وجہ سے شراب کے عادی بن چکے تھے۔ بُری صحبت اور شراب نوشی کی وجہ سے بھائی نے اُن کی تعلیم و تربیت پر کوئی توجُّہ نہ دی، نشے کے علاوہ انہیں کسی چیز سے کوئی سَروکار ہی نہ تھا۔ آہستہ آہستہ نشے کی لَت نے انھیں گھر کا سامان فَروخت کرنے پر مجبور کر دیا حتّٰی کہ اُنہوں نے کپڑے کی دکان، فیکٹری

www.dawateislami.net

اور ایک پوری مارکیٹ جس میں کئی دُکانیں تھیں نشے کی آگ میں جھونک دیں، گھر میں لگی آگ سے بھلا گھر والے کیسے بچ سکتے تھے! آخِر وُہی ہوا جس کا ڈر تھا یعنی اُن سے چھوٹا اور اِن سے بڑا بھائی بھی مُنَشِّیات (مُ۔نَش۔شِ۔یات) کا عادی ہوگیا، اِس آگ نے اور زور پکڑا تو وہ بھی اس کی لپیٹ میں آہی گئے اور اُنہیں بھی نشے کی عادت پڑ گئی۔ والِدۂ محترمہ (مُح۔تَ۔رَمہ) جو کہ پہلے ہی بڑے بھائی کے نَشَئی (نَ۔شَ۔اِی) ہونے کی وجہ سے صدمے سے نڈھال تھیں، یہ بھائی غم میں مزید اِضافے کا باعث بن گئے۔ آخِرکار اُن کے نصیب کچھ یوں جاگے کہ اُن کا منجھلا (یعنی درمیانہ) بھائی جو کہ نشے کی آفت سے محفوظ تھا وہ عاشقانِ رسول کی دینی تحریک، دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مشکبار دینی ماحول میں آنے جانے لگا، دینی ماحول سے وابستگی کی بَرَکت سے کبھی کبھار اُن پر بھی اِنفرادی کوشش کے ذَرِیعے اجتماع میں لے جانے میں کامیاب ہو جاتا، لیکن وہاں اُن کا دل نہیں لگتا تھا مگر بھائی نے اِنفِرادی کوشش جاری رکھی اور اُنہیں مَحَبَّت کے ساتھ اجتماع میں لے جاتا رہا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اپنے بھائی کی اِنفِرادی کوششوں کی بَرَکت سے وہ سب بھائی جو کہ کچھ عرصہ قبل نشے کے عادی تھے توبہ کر کے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو چکے ہیں۔ اُن کو جب کبھی اپنا سابقہ دَور یاد آتا ہے تو دل کانپ جاتا ہے کہ اگر دعوتِ اسلامی کا دینی ماحول نہ ملتا تو کیا بنتا؟ شاید یِہی ہوتا کہ وہ آج دَردَر کی ٹھوکریں کھا رہے ہوتے اور اُنہیں اپنے بھی دُھتکار رہے ہوتے، مگر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دینی ماحول کے طُفیل ان کے خَزاں رسیدہ گلزار میں پھر سے خوشیوں کی مَدَنی بہار آگئی! اللہ پاک کے کروڑہا کروڑ احسان کہ وہ تادمِ تحریر 63 دن کا مَدَنی تربیَتی کورس کر رہے ہیں اور سب سے بڑے بھائی جان کم و بیش 17 ماہ سے عاشِقانِ رسول کے ہمراہ سنّتیں سیکھنے سکھانے کے مَدَنی قافلے کے مسافر ہیں۔

www.dawateislami.net

دعوتِ اسلامی کی قیُّوم دونوں جہاں میں مچ جائے دُھوم
اِس پہ فِدا ہو بچّہ بچّہ یااللہ مِری جھولی بھر دے
(وسائلِ بخشش، ص109)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

اس مَدَنی بہار کے ضِمن میں نیکی کی دعوت

پیارے پیارے اسلامی بھائی! دیکھا آپ نے! اِنفِرادی کوشِش کے ذَرِیعے سنّتوں بھرے اجتِماع میں شرکت کی بَرَکت سے تین شرابی بھائی دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو گئے۔ شرابی کی خرابی آپ نے مُلاحظہ فرمائی کہ اُس نے کارخانہ، کپڑے کی دوکان اور اپنی مارکیٹ سب کچھ "نشے" کی آگ میں جَھونک دیا! واقعی شراب بڑی خراب شے ہے اور اس سے دنیا و آخِرت دونوں ہی داؤ پر لگ جاتے ہیں۔ شراب اِس قَدر بُری بلا ہے کہ یہ دَواءً بھی نہیں پی جاسکتی چُنانچہ حضرتِ طارِق بن سُوَید رضی اللہُ عنہ نے شراب کے مُتعلِّق سُوال کیا، حُضُورِ پُر نور صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم نے منع فرمایا۔ اُنھوں نے عَرض کی: ہم تو اُسے دوا کے لیے بناتے ہیں۔ فرمایا: "یہ دوا نہیں ہے، یہ تو خود بیماری ہے۔" (مسلم، ص1097، حدیث:1984) حضرتِ ابو موسیٰ اَشعری رضی اللہُ عنہ سے رِوایت ہے، حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: "تین شخص جنَّت میں داخِل نہ ہوں گے۔ شراب کی مُداوَمت کرنے (یعنی ہمیشہ پینے) والا اور قاطِعِ رِحم (یعنی رشتے داری توڑنے والا) اور جادو کی تصدیق کرنے والا۔" (مسند امام احمد، 7/139، حدیث:19586)

جادُو کے بارے میں

حضرتِ علّامہ علی قاری رحمۃُ اللہِ علیہ اِس حدیثِ پاک کے اِس حِصّے "اور جادو کی تصدیق کرنے والا" کے تحت فرماتے ہیں: اس سے مُراد وہ شخص ہے جو جادو کی تاثیر بِذاتِہٖ (یعنی اِس

www.dawateislami.net

میں اللہ کے دیئے بِغیر خود بخود تاثیر ہونے) کا قائل ہو۔ (مرقاۃ المفاتیح،7 /242، تحت الحدیث:3656)

جادُو اور جِنّ کے وُجُود کا انکار کُفر ہے

پیارے پیارے اسلامی بھائی! "جادو" کا وُجُود قرآنِ کریم سے ثابت ہے لہٰذا اِس طرح کا اعتقاد رکھنا کہ "جادو" کا وُجُود ہی نہیں بس یوں ہی لوگوں کی باتیں ہیں، یہ کُفر ہے۔ اِسی طرح جِنّ کے وُجُود کا انکار بھی کُفر ہے۔

مالک بن دینار رحمۃُ اللہِ علیہ کی تشویش

حضرتِ مالِک بن دینار رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ہم نے دُنیا کی مَحبَّت پر آپَس میں صلح کرلی، لہٰذا اب ہم آپَس میں نیکی کا حکم دیتے ہیں اور نہ ہی ایک دوسرے کو بُرائیوں سے منع کرتے ہیں، اللہ پاک ہمیں اِس حال پر نہ رکھے ورنہ نہ جانے ہم پر کون ساعذاب نازِل کیا جائے! (شعب الایمان،6 /97، حدیث:7596)

آتَش پرست پڑوسی مسلمان ہو گیا

پیارے پیارے اسلامی بھائی! حضرت مالِک بن دینار رحمۃُ اللہِ علیہ صدیوں پُرانے بُزُرگ ہیں۔ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے اپنے دور کی حالت بیان کرکے عذاب کی تشویش کا اظہار فرمایا جبکہ اب تو حالات بے انتہا اَبتر (اَب۔ تَر) ہو چکے ہیں۔ صد کروڑ افسوس! اب تو مسلمانوں کی بھاری اکثریت ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر دنیا کی شیدائی ہو چکی ہے اور حالات اتنے خراب ہو چکے ہیں کہ کسی کو نیکی کی دعوت دینا کُجا! نیکی کی دعوت دینے والے کی باضابِطہ مخالَفت کی جانے لگی ہے اور بُرائی سے کسی کو منع کرنا تو بہت دُور رہا! اب تو خوب خوب بُرائی کی دعوت پیش کی جاتی ہے۔ آہ! نہ اپنی اِصلاح کی فکر ہے نہ گھر بار کی سُدھار کی پرواہ ہے اور نہ ہی پڑوسیوں کی آخرت بہتر بنانے کی سوچ ہے۔ بَہر حال ہمیں چاہئے کہ ہم خود سدھرنے

www.dawateislami.net

کی سعی کے ساتھ ساتھ دیگر اسلامی بھائیوں کو بھی نیکی کی دعوت پیش کریں نیز اپنے پڑوسیوں پر بھی اِنفرادی کوشش کیا کریں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ہمارے بُزُرگانِ دِین رحمۃُ اللّٰہِ علیہم کے اپنے پڑوسیوں پر اِنفرادی کوشش کے کئی واقعات ہیں، چُنانچِہ شَمعُون نامی ایک آتَش پرست حضرتِ حسن بصری رحمۃُ اللّٰہِ علیہ کا پڑوسی تھا۔ جب اُس کے انتِقال کا وَقت قریب آیا تو آپ رحمۃُ اللّٰہِ علیہ اُس کے پاس تشریف لے گئے، کیا دیکھتے ہیں کہ اُس کا سارا جسم آگ کے دُھویں کی وجہ سے سیاہ پڑ گیا ہے! آپ رحمۃُ اللّٰہِ علیہ نے اِنفِرادی کوشش کرتے ہوئے اُسے اسلام قَبول کرنے کی دعوت پیش کی اور رَحمتِ الٰہی کی اُمّید دلائی۔ اُس نے عَرض کی کہ میں تین چیزوں کی وجہ سے اسلام سے دُور ہوں: ﴿1﴾ جب اسلام کے نزدیک ”دُنیا“ بَہُت بُری شے ہے تو پھر تم لوگ اس کے حُصُول کی جستجو (جست۔جُو) کیوں کرتے ہو؟ ﴿2﴾ موت کو یقینی تصوُّر کرنے کے باوُجُود اُس کے لئے تیّاری کیوں نہیں کرتے؟ ﴿3﴾ تمہارے کہنے کے مطابِق دیدارِ الٰہی بَہُت بڑی نعمت ہے تو پھر تم دنیا میں اُس کی مرضی کے خِلاف کام کیوں کرتے ہو؟ حضرتِ حسن بصری رحمۃُ اللّٰہِ علیہ نے ارشاد فرمایا: ”ان سب چیزوں کا تعلُّق تو اعمال سے ہے عَقائد سے نہیں، تم یہ تو غور کرو کہ آتَش پرستی میں وَقت ضائع کرکے تمہیں حاصل کیا ہوا؟ مُؤمِن خواہ جیسا بھی ہو کم از کم اللّٰہ پاک کی وَحدانیت (یعنی ایک ہونے) کو تو تسلیم کرتا ہے۔ دیکھو! تم نے 70 سال تک اِس آگ کو پُوجا ہے اِس کے باوُجُود ہم دونوں اگر آگ میں کودیں تو یہ ہم دونوں کو یکساں یعنی برابر جلائے گی یقیناً تمہارا اس کی عبادت کرنا تمہیں نہیں بچا سکے گا، ہاں میرے مالِک و مولیٰ میں ضَرور یہ طاقت ہے کہ اگر وہ چاہے تو یہ آگ مجھے ذرّہ برابر نقصان نہ پہنچا سکے۔“ یہ فرما کر آپ رحمۃُ اللّٰہِ علیہ نے اپنے ہاتھ میں آگ اُٹھالی لیکن اُس نے آپ رحمۃُ اللّٰہِ علیہ کو کوئی نُقصان نہ پہنچایا۔ یہ دیکھ کر شمعون بڑا متاثر ہوا مگر اُداس ہو کر کہنے لگا: ”میں سترّ سال آتَش پرستی میں مبتلا رہا، اب

www.dawateislami.net

آخری وَقت میں کیا مسلمان ہُوں گا!'' آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے اُس پر اِنفِرادی کوشِش جاری رکھی، آخِر کار اُس نے عرض کی: ''میں اِس شَرط پر مسلمان ہو سکتا ہوں کہ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ مجھے یہ عَہد نامہ لکھ کر دیں کہ میرے مسلمان ہو جانے کے بعد اللہ پاک میرے تمام گناہوں کی بخشش فرما دے گا۔'' آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے اُسی مضمون کا عَہد نامہ لکھ کر اُس کے حوالے کر دیا، لیکن اُس نے کہا: ''اِس پر عادِل لوگوں کی گواہی بھی دَرج کروایئے۔'' آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے اُس کا یہ مطالَبہ بھی پورا کر دیا۔ اِس کے بعد وہ مسلمان ہو گیا اور وصیت کی کہ میرے مرنے کے بعد مجھے آپ رحمۃُ اللہِ علیہ خود غُسل دیکر یہ ''عہد نامہ'' میرے ہاتھ میں تھما دیجئے گا تاکہ میدانِ محشر میں میرے مُؤمِن ہونے کا ثُبُوت بن سکے۔ یہ وصیت کرنے کے بعد اُس نے کلمۂ شہادت پڑھا اور اُس کی روح قَفَسِ عنصری سے پرواز کر گئی۔ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے اُس کی وصیت پوری فرمائی۔ اُسی شب آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے خواب میں دیکھا کہ وہ بہت قیمتی (قِی۔مَ۔تی) لباس اور نقش و نِگار سے مُزَیَّن تاج پہنے جنَّت کی سَیر میں مصروف ہے۔ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے پوچھا: تجھ پر کیا گزری؟ اُس نے عرض کی ''خدائے پاک نے میری مغفِرت فرما دی اور مجھے ایسے ایسے اِنعامات سے نوازا کہ میں بتا نہیں سکتا، لہٰذا! اب آپ رحمۃُ اللہِ علیہ پر کوئی بار (یعنی بوجھ) نہیں اور یہ ''عَہد نامہ'' واپس لے لیجئے کیونکہ اب مجھے اِس کی حاجت نہیں۔'' جب بیدار ہوئے تو وہ عہد نامہ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کے ہاتھ میں موجود تھا۔ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے اِس کامیابی پر اللہ پاک کا شکر ادا کیا۔ (تذکرۃ الاولیاء، 1/41) اللہ پاک کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔

اٰمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہ علیہِ واٰلہٖ وَسَلَّم

زمانے بھر میں مچا دیں گے دھوم سنّت کی　　اگر کرم نے ترے ساتھ دے دیا یاربّ

(وسائلِ بخشش، ص95)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

میں آگ کے اندر پورے 20 منٹ کھڑا رہا!

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اللہ والوں کی بھی کیا خوب بُلند و بالا شانیں ہوا کرتی ہیں کہ وہ نیکی کی دعوت بھی دیتے ہیں، اللہ پاک کی عنایت سے کرامات بھی دکھاتے ہیں اور ایمان کی نعمت دلا کر جنّت میں داخِلے کی صورت بھی بنا دیتے ہیں۔ بَہَر حال پڑوسی کی بھی فِکر رکھنی چاہئے اور اُسے نیکی کی دعوت سے محروم نہیں کرنا چاہئے۔ہاں غیر مسلم سے دوستی رکھنے کی اِجازت نہیں کہ ایک عام آدمی یہ ذِہن بنائے کہ میں اِس حیلے سے اِس کو مسلمان کرلوں گا۔ البتہ جو عالِم دین اُس غیر مسلِم کے مذہب اور باطِل عقیدوں کے رَد پر قدرت رکھتا ہو وہ بے شک شَرِیعت کے دائرے میں رہ کر اُسے اسلام میں لانے کیلئے اپنے قریب کرے اور اُس کو اسلام کی طرف رغبت دلائے اور اُس کے اِعتراضات کے جوابات دے۔ کرامت کی بَرَکت سے سینکڑوں آگ کے پُجاریوں کو داخِلِ اسلام کرنے سے متعلِّق حیاتِ اعلیٰ حضرت جلد اوّل صفحہ 183 تا 184 پر وارِد ایک ایمان افروز حِکایت پڑھئے، جس میں میرے آقا اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کے بے مثال تقوے کا بھی تذکرہ ہے، حکایت کو قدرے آسان کر کے پیش کرنے کی کوشِش کرتا ہوں چُنانچِہ حضرتِ مولانا حُسین میرٹھی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: حضرت پیر عبد الحمید صاحِب بغدادی رحمۃُ اللہِ علیہ ہند کے صوبے گجرات کے ایک شہر بَڑَودہ (بَ۔ڑَو۔دَہ) میں تشریف لائے اور جامِع مسجِد میں ایک دن مغرِب کی نماز پڑھائی، میں نے ایسا اثر کبھی قرآن شریف پڑھنے کا نہیں دیکھا، معلومات کرکے ان سے ملنے اِن کی قِیام گاہ پر گیا۔ اعجازِ قرآنی کے سلسلے میں پیر صاحِب نے اپنا ایک ایمان افروز واقِعہ سناتے ہوئے فرمایا: میں ایک مرتبہ ”اِیران“ گیا، وہاں کے ایک پُرانے آتشکدے سے تعلُّق رکھنے والے آتَش پَرَستوں سے مُناظرے (مُنا۔ظَ۔رے) کی میری ترکیب بنی۔ میں نے کہہ دیا کہ جس آگ کی تم لوگ پوجا کرتے ہو اُسی کے اندر جا کر پوچھ لیا

www.dawateislami.net

جائے کہ آیا وہ اپنے پوجنے والوں کی کوئی رعایت بھی کرتی ہے یا اُس کو بھی جلا مارتی ہے! میری اِس بات کو وہ لوگ مذاق سمجھے، مگر ایک وَقت طے کر لیا گیا۔ وقتِ مقرَّرہ پر سارا شہر یہ "انوکھا مُناظرہ" دیکھنے کیلئے اُمنڈ آیا۔ میں نے ان کے پُجاری سے کہا: چلئے آگ کے اندر! وہ گھبرا گیا۔ اَلحمدُ لِلّٰہ میں آتش کدے کے اندر داخِل ہو گیا اور شُعلے مارتی آگ کے اندر پورے 20 مِنَٹ (مِ۔نَٹ) کھڑا رہا، پھر بخیر و عافیت باہَر نکل آیا۔ یہ منظر دیکھ کر اَلحمدُ لِلّٰہ بہت سارے آتَش پَرَست توبہ کر کے مُشرَّف بہ اسلام ہو گئے۔ حضرت مولانا حُسین میرٹھی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں نے پوچھا: آپ نے اتنی ہمت کیسے کی؟ فرمایا: آگ میں داخِل ہوتے وَقت میں نے قرآنِ کریم ہاتھ میں اُٹھا رکھا تھا اور میرا یہ ذِہن بنا ہوا تھا کہ جب قرآنِ پاک ہمیں جہنّم کی آگ سے بچا سکتا ہے تو دنیا کی معمولی آگ سے کیوں نہیں بچا سکتا! اُن بُزُرگ سے میں نے سرکارِ اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کی نَماز کے مُتعلِّق ایک مخصوص احتیاط کا تذکِرہ کیا تو وہ بے حد مُتَاَثِّر ہوئے، دوسرے دن میری ان سے پھر ملاقات ہوئی تو فرمایا: آج ساری رات روتے گزری، یِہی کہتا رہا کہ خداوندا! تیرے ایسے بندے بھی ہیں جو اِس قَدَر اِحتیاط سے نَماز پڑھتے ہیں۔ (حیات اعلیٰ حضرت، ص183، 184 بتغیر)

روروکے مصطفٰے نے دریا بہادیے ہیں
اللہ! کیا جہنّم اب بھی نہ سَرد ہو گا!
(حدائقِ بخشش، ص102)

شرحِ کلامِ رضاؔ: اِس شعر میں میرے آقا اعلیٰ حضرت، مولانا شاہ امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ خدائے غفّار کے دربارِ گُہر بار میں عرض گزار ہیں: یا اللہ پاک! کیا جہنّم کی آگ غلامانِ مصطفٰے کے حق میں اب بھی سرد نہ ہو گی! میرے پیارے پیارے پَروَردگار! تیرے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اپنی اُمّت کی بخشش کیلئے دعائیں کرتے ہوئے اتنا روئے

www.dawateislami.net

ہیں اِتنا روئے ہیں گو یا رو رو کر دریا بہادیئے ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

مَشامِ جاں معطر ہو گئے

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اپنے دل کے اندر محبّتِ اَولیائے کرام رحمۃُ اللہِ علیہم کی شمع جلانے، فیضانِ اولیا پانے اور دنیا و آخرت بہتر بنانے کیلئے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے ہر دم وابستہ رہئے، آپ کا جذبۂ شوق بڑھانے کیلئے ایک مَدَنی بہار آپ کے گوش گزار کرتا ہوں چُنانچہ ڈیرہ مُراد جَمالی (بلوچستان، پاکستان) میں مقیم اسلامی بھائی کے تحریری بیان کا خُلاصہ پیشِ خدمت ہے: دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مشکبار دینی ماحول سے وابستگی سے قبل گناہوں بھری زندگی بسر ہو رہی تھی، اُن کی زندگی کے خزاں رسیدہ چمن میں نسیمِ بہار کچھ اس طرح چلی کہ ایک دن حسبِ معمول وہ اپنے میڈیکل اسٹور پر موجود تھے، ایک اسلامی بھائی اُن کے پاس تشریف لائے اور اِنفرادی کوشش کرتے ہوئے اُنہوں نے اِن کو بینَ الاقوامی سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی دعوت پیش کی مگر اُنہوں نے اُن کی بات سُنی اَن سُنی کردی۔ اِصلاحِ اُمّت کے جذبے سے سرشار، اُس عاشقِ رسول کے حوصلے پست ہونے کے بجائے گویا مزید بُلند ہو گئے! اُنہوں نے اِنفرادی کوشش برابر جاری رکھی، اَلحمدُ لِلّٰہ وہ ان کے مَحَبَّت اور مستقل انفِرادی کوشش کے نتیجے میں بینَ الاقوامی سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کے لیے تیّار ہو گیا۔ جب وہ اجتِماع گاہ کی پُرنور فضاؤں میں پہنچا تو عاشِقانِ رسول کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر دیکھ کر بے حد متأثّر (مُتَ۔اَث۔ثِر) ہوا۔ تِلاوتِ قرآنِ پاک، سنّتوں بھرے بیانات، پُرسوز نعتیں اور ذِکرُ اللہ کی کیف آور صدائیں مَشامِ جاں کو معطر اور جسم وروح کو مسلسل تازگی بخش رہی تھیں، اُنہوں نے گُزَشتہ گناہوں سے توبہ کی اور ہاتھوں ہاتھ داڑھی سجانے کی نیّت کرلی اور دعوتِ اسلامی کے تحت راہِ خدا میں سنّتیں سیکھنے

www.dawateislami.net

سکھانے کی تربیت کے لیے سفر کرنے والے عاشِقانِ رسول کے مَدَنی قافِلے کے ہمراہ سفر کرنے کا ذِہن بھی بنالیا۔ اَلحمدُ لِلّٰہ دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مشکبار دینی ماحول سے وابستگی کی بَرَکت سے گناہگار کو نیکیوں سے مَحَبَّت اور گناہوں سے نفرت کا عظیم جذبہ نصیب ہو گیا۔

ہیں اسلامی بھائی سبھی بھائی بھائی ہے بے حد مَحَبَّت بھرا دینی ماحول
یقیناً مقدّر کا وہ ہے سکندر جسے خیر سے مل گیا دینی ماحول

(وسائلِ بخشش، ص602)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مَدَنی بہار کے ضِمن میں "نیکی" کے متعلق نیکی کی دعوت

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! اسلامی بھائی کی اِنفرادی کوشِش پر استقامت آخِر کار رنگ لائی اور گناہوں بھری زندَگی گزارنے والا نوجوان سنّتوں بھرے اجتماع میں آگیا اور عاشِقانِ رسول کی صحبت و بَرَکت نے گنہگار کو نیکو کار بنادیا، اُسے داڑھی بڑھانے، نیکیاں اپنانے اور گناہوں سے پیچھا چُھڑانے کا جذبہ مل گیا۔ واقعی "نیکیاں" کرنا بڑی سعادت کی بات ہے۔ نیکی گناہ مٹاتی عذابِ قبر و جہنّم سے بچاتی اور جنّت دلاتی ہے۔ دعوتِ اسلامی کے مکتبۃُ المدینہ کے ترجمے والے پاکیزہ قرآن، "کنزُ الایمان مَع خزائنُ العرفان" صفحہ 438 پر پارہ 12 سُوْرَۂ ھُوْد آیت نمبر 114 میں اللہ پاک کا ارشادِ بشارت بنیاد ہے:

اِنَّ الْحَسَنٰتِ یُذْهِبْنَ السَّیِّاٰتِ ؕ ترجَمۂ کنزالایمان: بے شک نیکیاں بُرائیوں کو مٹادیتی ہیں۔

دو فرامینِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

﴿1﴾ جہاں بھی رہو اللہ پاک سے ڈرتے رہو اور گناہ کے بعد نیکی کرلیا کرو کہ وہ نیکی اُس گناہ کو مٹادے گی اور لوگوں کے ساتھ حُسنِ اَخلاق سے پیش آؤ۔ (ترمذی، 3/397، حدیث: 1994)

www.dawateislami.net

﴿2﴾ بے شک گناہ کے بعد نیکی کرنے والے کی مثال اُس شخص کی طرح ہے جس کی تنگ زِرہ نے اُس کا گلا گھونٹ دیا ہو پھر وہ نیک عمل کرے تو اُس زِرہ کا ایک حلقہ کُھل جائے پھر جب وہ دوسری نیکی کرے تو اُس کا دوسرا حلقہ بھی کُھل جائے یہاں تک کہ وہ زِرہ زمین پر گر جائے۔(مسند امام احمد، 6/121، حدیث:17309)

گُناہ مِٹانے کا نسخہ

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آیتِ مبارکہ اور 2 فرامینِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے معلوم ہوا کہ جب بھی گناہ سَرزَد ہو جائے تو کوئی نیکی کر لینی چاہئے مثلاً دُرُود شریف، کلمۂ طیّبہ وغیرہ پڑھ لے۔ چُنانچِہ حضرتِ ابوذر غِفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے نصیحت کرتے ہوئے مدینے کے سلطان صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب بھی تجھ سے کوئی بُرا عمل سَرزَد ہو جائے، تو اُس کے بعد کوئی نیک کام کر لے کہ یہ نیکی اُس بُرائی کو مٹا دے گی۔ میں نے عَرض کی: یارسولَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم! کیا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہنا نیکیوں میں سے ہے؟ فرمایا: یہ تو افضل ترین نیکی ہے۔(مسند امام احمد، 8/113، حدیث:21543)

توبہ کے ارادے سے گناہ کرنا کفر ہے

یہ حدیثِ پاک پڑھ کر مَعاذَ اللہ کوئی یہ نہ سمجھے کہ بہت زَبردست نسخہ ہاتھ آگیا! اب تو خوب گناہ کرتے رہیں گے اور لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہہ لیا کریں گے تو گناہ مِٹ جائیں گے۔ خدا کی قسم! یہ شیطان کا بہت بڑا اور بُرا وار ہے۔ اِس ارادے سے گناہ کرنا کہ بعد میں توبہ کر لوں گا یہ اَشَدّ کبیرہ یعنی سخت ترین کبیرہ گناہ ہے۔ بلکہ حضرتِ مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ علیہ نورُالعرفان صفحہ 376 پر سورۂ یُوسُف کی آیت نمبر 9 کے تحت فرماتے ہیں: ”توبہ کے ارادے سے گناہ کرنا کُفر ہے۔“

www.dawateislami.net

بوقتِ نَزع سلامت رہے مِرا ایماں — مجھے نصیب ہو کلمہ ہے اِلتجا یاربّ
جو "دینی کام" کریں دل لگا کے یااللہ — اِنہیں ہو خواب میں دیدارِ مصطفٰے یاربّ
تری محبت اُتر جائے میری نَس نَس میں — پئے رضا ہو عطا عشقِ مصطفٰے یاربّ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پڑوسی کو بُرائی سے نہ روکنے کا وبال

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! پڑوسیوں کے بہت سارے حُقُوق ہیں، ان کی بجا آوری کیلئے ہمیں ہر دَم کوشاں رہنا چاہیے۔ پڑوسیوں کو سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت اور مَدَنی قافلے میں سنّتوں بھرے سفر وغیرہ کی دعوت دینے میں بھی غفلت نہیں برتنی چاہیے نیز ان کو مَعاذَ اللہ گناہوں میں مبتلا دیکھیں تو انہیں ان سے باز رکھنے کیلئے بھی بھرپور سعی کرنی چاہیے۔ حضرتِ مالِک بن دینار رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں نے تَورات شریف میں پڑھا کہ جس کا پڑوسی نافرمانی میں مبتلا ہو اور وہ اُسے نہ روکے تو وہ بھی اِس گناہ میں شریک ہے۔
(الزہد لامام احمد، ص134، رقم:527)

پڑوسی قیامت کے دن دعوٰی کرے گا

پڑوسی کو نیکی کی دعوت دینے اور گناہوں سے مُمانَعت کرنے کی اَہمیت بہت زیادہ ہے جیسا کہ اب جو رِوایت پیش کی جارہی ہے اُس سے ظاہِر ہے چُنانچہ حضرتِ ابوہُریرہ رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ہم نے یہ بات سُنی ہے کہ قِیامت کے دن ایک شخص دوسرے کے خلاف دعوٰی کرے گا حالانکہ وہ اُس کو جانتا نہ ہو گا۔ مُدّعیٰ علیہ (یعنی جس پر دعوٰی کیا گیا) کہے گا: تیرا مجھ پر کیا حق ہے؟ میں تو تجھ کو (صحیح سے) جانتا تک بھی نہیں۔ مُدّعی (یعنی دعوٰی کرنے والا) کہے گا: تو مجھ کو گناہ کرتے دیکھتا تھا اور مجھے منع نہیں کرتا تھا۔
(الترغیب والترہیب، 3/186، حدیث:3546)

www.dawateislami.net

بے نَمازی پڑوسی کو نَماز کی دعوت دیجئے

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! بیان کردہ دونوں رِوایتوں سے معلوم ہوا کہ پڑوسیوں کو بھی ضرور نیکی کی دعوت دینی اور بُرائی سے مُمانعت کرنی چاہیے، آپ کا پڑوسی اگر بے نَمازی ہے تو اُسے نَماز کی دعوت دیجئے، اگر وہ نَمازی ہے اور جماعَت (جَما۔عَت) میں سُستی کرتا ہے تو اُسے جماعت کی تلقین کیجئے حتّٰی کہ اگر آپ کا ظنِّ غالِب ہے کہ سمجھائیں گے تو جماعَت سے نَماز پڑھنا شروع کر دیگا تو اب اسے سمجھانا واجِب ہو گیا، نہیں سمجھائیں گے تو گنہگار ہوں گے چُنانچِہ دعوتِ اسلامی کے مکتبۃُ المدینہ کی 1250 صفحات پر مشتمل کتاب، ”بہارِ شریعت“ جلد اوّل صفحہ 582 پر ہے: عاقِل، بالِغ، حُر (یعنی آزاد)، قادِر (یعنی قدرت رکھنے والے) پر جماعَت واجِب ہے، بِلاعُذر ایک بار بھی چھوڑنے والا گنہگار اور مستحقِ سزا ہے اور کئی بار تَرک کرے تو فاسِق مَردودُ الشّہادَۃ (یعنی اس کی گواہی قابلِ رَد ہے) اور اس کو سخت سزا دی جائے گی، اگر پڑوسیوں نے سُکوت کیا (یعنی خاموشی اختیار کی) تو وہ بھی گنہگار ہوئے۔

(در مختار و ردالمحتار، 2/340۔ غنیہ، ص 508)

امام کو چاہیے کہ مقتدی کی نگرانی کرے

مسجِدوں کے پیش اماموں کی خدمتوں میں مشورۃً عرض ہے وہ اپنے مقتدیوں کی نگرانی کیا کریں کہ ان میں سے کون جماعَت سے نَماز پڑھتا ہے اور کون نہیں، اگر کوئی نَمازی کسی نَماز میں غیر حاضِر ہو تو اُس کے گھر جا کر یا فون کر کے اُس کی خبر نکالیں، بیمار ہو گیا ہو تو عِیادت کریں اور سُستی کی وجہ سے نہ آیا ہو تو نیکی کی دعوت دیں اور یہ صِرف امام صاحبان ہی کیلئے نہیں ہے تمام اسلامی بھائیوں کو یہ انداز اختیار کرنا چاہیے۔

فاروقِ اعظم نے فجر میں غیر حاضِر رہنے والے کی معلومات کی

امیرُ الْمُؤمِنِین، مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ، حضرتِ عُمَر فاروقِ اَعظم رضی اللہُ عنہ

www.dawateislami.net

کے نمازیوں کی خبر گیری کرنے کی ایک روایت مُلاحظہ فرمایئے اور اِس کے مطابِق عمل کا ذِہن بنایئے چُنانچِہ امیرُ المُؤمِنین فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ نے صُبح کی نماز میں حضرتِ سلیمان بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ کو نہیں دیکھا۔ بازار تشریف لے گئے، راستے میں حضرتِ سلیمان رضی اللہ عنہ کا گھر تھا اُن کی ماں حضرتِ شِفا رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لے گئے اور فرمایا کہ صُبح کی نماز میں، میں نے سلیمان کو نہیں پایا! انہوں نے کہا: رات میں نماز (یعنی نفلیں) پڑھتے رہے پھر نیند آگئی، عُمَر فاروقِ اَعظم رضی اللہ عنہ نے فرمایا: صُبح کی نماز جماعت سے پڑھوں یہ میرے نزدیک اِس سے بہتر ہے کہ رات میں قیام کروں۔ (یعنی رات بھر نفلیں پڑھوں)

(موطا امام مالک، 1/ 134، حدیث: 300)

محفلِ نعت وغیرہ کے سَبَب جماعت نہیں جانی چاہئے

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! عُمَر فاروقِ اَعظم رضی اللہ عنہ نے گھر جا کر خبر نکالی، اِس رِوایت سے یہ بھی معلوم ہوا کہ شب بھر نوافِل پڑھنے یا محفلِ نعت میں رات گئے تک شرکت کرنے کے سبب صُبح کی نماز قضا ہو جانا کجا اگر فجر کی جماعَت بھی چلی جاتی ہو تو لازِم ہے کہ اِس طرح کے مستحبات چھوڑ کر رات آرام کرلے اور باجماعَت نمازِ فجر ادا کرے۔

نماز کے وَقت سو جانے والے کیلئے سر کچلنے کا عذاب

جو لوگ راتوں کو بیٹھکیں جماتے اور خوب محفلیں چمکاتے ہیں اور فجر کی نماز سے قَبل سو جاتے اور نماز سے خود کو محروم کر دیتے ہیں اُن کیلئے لمحۂ فکریہ ہے۔ چُنانچِہ سرکارِ مدینۂ منوّرہ، سردارِ مکۂ مکرّمہ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم نے صَحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان سے فرمایا: آج رات دو شَخص (یعنی جبرائیل علیہ السّلام اور میکائیل علیہ السّلام) میرے پاس آئے اور مجھے اَرضِ مُقدّسہ میں لے آئے۔ میں نے دیکھا کہ ایک شَخص لیٹا ہے اور اس کے سِرہانے ایک شَخص پتّھر اُٹھائے

www.dawateislami.net

کھڑا ہے اور پے در پے پتّھر سے اُس کا سر کچل رہا ہے، ہر بار کچلنے کے بعد سر پھر ٹھیک ہو جاتا ہے۔ میں نے فِرِشتوں سے کہا: سبحانَ اللہ یہ کون ہے؟ انہوں نے عَرض کی: آگے تشریف لے چلئے (مزید مناظِر دِکھانے کے بعد) فِرِشتوں نے عَرض کی کہ پہلا شَخص جو آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے دیکھا یہ وہ تھا جس نے قرآن پڑھا پھر اس کو چھوڑ دیا تھا اور فَرض نَمازوں کے وَقت سو جاتا تھا اِس کے ساتھ یہ برتاؤ قیامت تک ہو گا۔

(بخاری، 4/425، حدیث: 7047 ملخصاً)

میں پانچوں نَمازیں پڑھوں باجماعت ہو توفیق ایسی عطایا الٰہی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

فلموں کی 2000 V.C.Ds توڑ دیں

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! نَمازوں کی عادت بنانے، سُنّتیں اپنانے، نیکیوں کی خصلت پانے اور گناہوں کی نُحوست سے پیچھا چُھڑانے کیلئے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جایئے، آیئے! آپ کی ترغیب و تحریص کیلئے ایک مَدَنی بہار سناؤں چُنانچِہ ایشیا کی سب سے بڑی کچی آبادی اَورنگی ٹاؤن (کراچی) میں مقیم اسلامی بھائی کے مکتوب کا خُلاصہ ہے: دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں آنے سے قَبل، وہ نیکیوں سے کوسوں دُور گناہوں کی وادِیوں میں مَحصُور (یعنی قید) تھے، خواہِشاتِ نفسانی کی تکمیل گویا ان کا مقصدِ حیات بن چکا تھا۔ فحش فلمیں ڈرامے دیکھنے کے ساتھ ساتھ طرح طرح کی دیگر بُرائیوں کی نُحوستوں کا بھی شکار تھے۔ ان کی نیکیوں سے حد دَرَجہ غفلت اور فلموں ڈراموں سے جُنُون کی حد تک مَحبَّت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ گھر سے اُنہیں جو ماہانہ ایک ہزار روپے جیب خَرچ ملتا تھا ان سے نِت نئی فلموں اور ڈراموں کی V.C.Ds خرید کر لاتے حتّٰی کہ اُن کے پاس دو ہزار (2000) سے زائد وی سی ڈیز جمع ہو چکی تھیں! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اُن کی قسمت میں نیک ہدایت

www.dawateislami.net

لکھی تھی جس کی صورت کچھ یوں بنی کہ ایک دن ایک عاشقِ رسول سبز سبز عمامہ شریف کا تاج سجائے اُن کے پاس تشریف لائے اور اِنفرادی کوشش کرتے ہوئے اُنہیں فکرِ آخرت سے مُتعلّق کچھ اِس طرح نیکی کی دعوت دی کہ خوفِ خُدا اُن کی رگ وپے میں سَرایت کرتا چلا گیا، بُری عادات و مُفسِد خیالات کی عمارت مُتزَلزَل ہو گئی، اُس عاشقِ رسول کے حُسنِ اَخلاق اور اِنفرادی کوشش کی بَرَکت سے وہ دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں حاضر ہو گئے۔ وہاں ہونے والے سنّتوں بھرے بیان نے اُن کے عِصیاں شِعار دل کو تبدیل کر کے رکھ دیا اور آخر میں مانگی جانے والی رِقّت انگیز دُعا کا دل پر ایسا اثر ہوا کہ گھر آکر اُنہوں نے فلموں کی تمام V.C.Ds توڑ پھوڑ ڈالیں۔ دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستگی کی بَرَکت سے اُنہوں نے دعوتِ اسلامی کے مکتبۃُ المدینہ کے سنّتوں بھرے بیانات کی کیسٹیں گھر لا کر خود بھی سنیں اور گھر والوں کو بھی سننے کے لیے دیں تو ان کی برکتوں سے اَلحمدُ لِلّٰہ ان کا سارا گھرانا دینی ماحول سے وابستہ ہو کر قادِری رضوی سلسلے میں داخِل ہو گیا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

نیک بندوں کی شانیں

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! سنّتوں بھرے اجتماع کی برکتوں کے کیا کہنے! اِس میں عاشقانِ رسول کی صحبتیں، قُربتیں اور برکتیں نصیب ہوتی ہیں، ان میں کئی اللہ پاک کے مقبول بندے ہوتے ہیں جو اگرچہ پہچانے نہیں جاتے مگر اُن کی برکتوں سے بیڑا پار ہو جاتا ہے۔ عُلَما فرماتے ہیں: جہاں چالیس مُسلمان صالح (یعنی نیک مسلمان) جمع ہوتے ہیں اُن میں سے ایک ولیُّ اللہ ضَرور ہوتا ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، 24/184۔ تیسیر شرح جامع صغیر، 1/312، تحت الحدیث: 714) فرمانِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم: بہت سے بکھرے ہوئے بالوں، غبار آلودہ بدن والے اور دو پرانے کپڑوں والے ایسے ہوتے ہیں کہ جن کی پرواہ نہیں کی جاتی اگر وہ اللہ

www.dawateislami.net

پاک پر قسم کھالیں تو اللہ کریم اُن کی قسم کو پوری فرمادیتا ہے اور بَراء بن مالِک (رضی اللہ عنہ) انہیں لوگوں میں سے ہیں۔ (ترمذی،5/460،حدیث:3880)

اپنے اچّھے اچّھے بندوں کے طفیل اے کبریا　　مجھ نکمّے اور بُرے بندے کو بھی اچّھا بنا

اٰمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہ علیہِ واٰلہٖ وَسَلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللهُ علٰی مُحَمَّد

حضرتِ بَراء بن مالِک کی قَبولِیَّتِ دُعا کی حِکایت

مذکورہ حدیثِ پاک کے راوی نے سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے اِس فرمانِ عالیشان کے نتیجے میں ایک ایمان افروز حکایت بیان فرمائی ہے، آپ بھی سنئے اور ایمان تازہ کیجئے چُنانچہ راوی کہتے ہیں: ایک مرتبہ مسلمانوں کا کُفّار سے آمنا سامنا ہوا تو کُفّار نے مسلمانوں کو سخت نقصان پہنچایا۔ تو مسلمانوں نے جمع ہو کر ان سے گزارش کی: اے بَراء رضی اللہ عنہ! اپنے رب کی قسم دے کر فتح کی دُعا مانگیے! انہوں نے عرض کی: یااللہ پاک! میں تجھ کو تیری ہی قسم دے کر دُعا کرتا ہوں کہ ہمیں کفّار پر غلبہ عطا فرما اور مجھے اپنے نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے پاس پہنچادے (یعنی شہادت عطا فرمادے)۔ فوراً ہی آپ رضی اللہ عنہ کی دُعا مقبول ہو گئی اور مسلمانوں کو فتح نصیب ہوئی اور اسی لڑائی میں حضرتِ بَراء بن مالِک رضی اللہ عنہ شہید ہو گئے۔ (مستدرک للحاکم،4/340، حدیث:5325) اللہ پاک کی اُن پر رحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔ اٰمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہ علیہِ واٰلہٖ وَسَلَّم

چاہیں تو اشاروں سے اپنے کایا ہی پلٹ دیں دنیا کی
یہ شان ہے خدمتگاروں کی سرکار کا عالَم کیا ہو گا!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللهُ علٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

جادو

سے بچنے کے لئے وظیفہ

”یَا مُحْیِیُ یَا مُمِیْتُ“ روزانہ سات 7 بار پڑھ کر اپنے اُوپر دَم کرلیا کریں، اِنْ شَآءَ اللہ جادو اَثَر نہیں کرے گا۔

(40 رُوحانی علاج مع طِبّی علاج، ص 8)

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی

UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278

www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net

feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net